خیابان مختصر تعارف آغاز وارتقا(آغاز تا۲۰۱۹ء)

عقیل احمد شاہ،بی ایس میقات ہشتم،شعبہ اردو جامعہ پشاور
ڈاکٹر فرحانہ قاضی،شعبہ اردو جامعہ پشاور

Abstract:

The tradition of research journals in Urdu literature is very wide and old. In this regard, the services of Khayaban are a promise to scholars and critics. This article gives a brief overview on the literal meanings and concepts of Khayaban Magazine, from the beginning and evolution of Khayaban to all the issues published up to 2019.

کلیدی الفاظ: خیابان،ارتقا،مجلہ، تحقیق، تنقید،

خلاصہ: اردو ادب میں تحقیقی مجلوں کی روایت بہت پرانی ہے۔اس ضمن میں خیابان کی خدمات اہل علم اور صاحب نقد و نظر پر عیاں ہیں۔اس مقالے میں مجلہ خیابان کے لغوی معنی و مفاہیم،خیابان کے آغاز وارتقا سے لے کر ۲۰۱۹ء تک شائع ہونے والے تمام شماروں کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

خیابان اصلاً فارسی اسم مذکر ہے،جو خ مفتوح کے ساتھ خَیابان/خ مکسور کے ساتھ خِیابان اور کبھی ن اور کبھی ن غنہ کے ساتھ خیاباں بھی مستعمل ہے۔جہاں تک لغوی معنوں کا تعلق ہے لغت میں اس کے معنی پھلواڑی،کیاری(۱)راستہ جو باغ کے بیچ میں ہوتا ہے(۲) پھولوں کے تختوں کے بیچ میں سے گزرنے والی روشوں،درختوں کی قطاروں کے بیچ میں سے گزرنے والا راستہ،سایہ دار درختوں سے چھائی ہوئی سڑک (۳) پھولوں کے تختوں کے بیچ میں سے گزرنے والی روش، درختوں کی قطاروں کے بیچ میں گزرنے والا راستہ،سایہ دار درختوں سے چھائی ہوئی سڑک(۴)اور اردو زبان وادب کی سب سے ضخیم لغت "اردو لغت تاریخی اصول پر،اردو لغت بورڈ کراچی" میں کچھ یوں درج ہیں؛

۱۔ وہ چوڑی روش یا چوڑا راستہ جس کے دونوں جانب پیڑ یا پودے لگے ہوں،کھیت

۲۔ باغ یا چمن کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو مینڈ کے ذریعے بنا لیتے ہیں

۳۔ پھولوں کی کیاری،تختہ گل

تا حشر کرے سیر خیاباں کے چمن میں

گر گود پر عاشق کے وہ امرت بچن آوے

(ولی دکنی)

جہاں اس کا نقش قدم دیکھتے ہیں

خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں

(غالب)

غولوں سے بھرا جو تھا بیاباں

پھولوں سے بنا دیا خیاباں

(نسیم لکھنوی)(۵)

ان لغوی مفاہیم کی روشنی میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ اردو میں اس لفظ سے مراد، پھلواڑی، کیاری، روش اور باغ کے درمیان بنے ہوئے راستے کے ہیں۔ جہاں تک مجلہ خیابان کا تعلق ہے یہ شعبہ اردو جامعہ پشاور کا ایک ادبی مجلہ ہے جس کی ادبی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ شعبہ اردو نے گزشتہ نصف صدی میں اردو زبان وادب کے حوالے سے جو خدمات بہم پہنچائی ہیں وہ اختصاص کا درجہ رکھتی ہیں۔ مجلہ خیابان ان خدمات میں ایک ایسی منفرد آواز ہے جس نے بڑے بڑے نامور ادبا و ناقدین ادب سے اپنا اقرار مانگا ہے۔ اس مجلہ کا پہلا شمارہ شعبہ اردو کے قیام (۱۹۵۶ء) کے تیسرے سال ۱۹۵۸ء سامنے آیا۔ خیابان اصل میں سالنامہ تھا لیکن بعد میں کچھ انتظامی امور کی وجہ سے اس کی نوعیت تبدیل کر کے اسے ششماہی کر دیا گیا۔ کچھ انتظامی امور اور مالی مشکلات کی وجہ سے اب تک اس کے صرف اکتالیس شمارے منظر عام پر آسکے ہیں اور بیالیسواں شمارہ زیر طبع ہے۔

شعبہ اردو کے قیام کے ساتھ ہی اس کے پہلے صدر ڈاکٹر مظہر علی خان، جو شعبہ انگریزی اور شعبہ فارسی کے بھی صدر تھے، نے ایک رسالے کے اجرا کی کوشش شروع کر دی لیکن دوسرے سال یعنی ۱۹۵۷ء تک کچھ نہ ہو سکا البتہ اگلے سال ۱۹۵۸ء میں خیابان کے نام سے شعبہ اردو اور فارسی کے اس مجلے کا پہلا شمارہ منصہ شہود پر جلوہ گر ہوا، اس کی طباعت اور اشاعت کے فرائض شاہین برقی پریس پشاور نے انجام دیے۔ اس کے نگران شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر طاہر فاروقی مدیر معروف قلمکار خاطر غزنوی (آپ اس وقت شعبہ اردو کے طالب علم تھے) اور نائب مدیر شعبہ فارسی کی فہمیدہ بیگم تھیں ۔ابتدا میں یہ شعبہ اردو اور فارسی کا مشترکہ رسالہ تھا۔ ۲۰ مقالات اور ۶۶ صفحات پر مشتمل اس شمارے کی تمام تحریریں

اختصاص کا درجہ رکھتی ہیں مگر پروفیسر طاہر فاروقی صاحب کا مقالہ "اقبال مکاتیب کے آئینے میں" منفرد نوعیت کا حامل ہے۔ بد قسمتی سے اپنی اشاعت کے دوسرے سال ۱۹۵۹ء میں خیابان کی اشاعت ممکن نہ ہو سکی۔

تاہم تیسرے سال مئی ۱۹۶۰ء میں اس کا دوسرا اور تیسرا شمارہ یکجا صورت میں شائع ہوا، اس شمارے کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس میں دس اردو مقالوں کے ساتھ پانچ فارسی مقالے بھی شامل تھے۔ ۱۹۶۲ء میں شعبہ اردو اور فارسی کی علاحدگی کی صورت میں خیابان کلی طور شعبہ اردو کے حصے میں آیا تو خیابان کا پہلا خصوصی پرچہ "اقبال نمبر" نکالا گیا ، ۲۰ مضامین اور ۱۶۰ صفحات پر مشتمل اس شمارے میں مضامین کے ساتھ ساتھ اقبال کو منظومات کی شکل میں خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔ اس خاص نمبر کے نگران ماہر اقبالیات ڈاکٹر طاہر فاروقی، ناظم سید مرتضیٰ اختر جعفری، مدیر اعلیٰ خاطر غزنوی اور مدیر سحر یوسفزئی تھے، یہ خیابان کا چوتھا شمارہ تھا۔ خیابان کا پانچواں شمارہ سب سے ضخیم شمارہ ہے، ۶۴۷ صفحات، ۵۴ مضامین اور چار حصوں پر مشتمل اس شمارے کا پہلا حصہ، زبان اور مسائل، دوسرا حصہ، اردو پاکستان میں، تیسرا حصہ، پاکستانی ادب ۱۹۴۷ء تا ۱۹۶۴ء، اور چوتھا اور آخری حصہ، پاکستان میں اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے کوشاں اشاعتی اداروں اور انجمنوں کی لازوال خدمات کے جائزہ، پر مشتمل ہے۔ خیابان کا چھٹا شمارہ "غالب نمبر" ہے، ۳۱ مضامین اور ۳۹۲ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ ۱۹۶۹ء میں منظر عام پر آیا۔ خیابان کا ساتواں شمارہ بھی خاص نمبر ہے یہ نمبر اردو ادب کے نامور ادیب عبدالحلیم شرر کے نام سے موسوم ہے ۱۹ مضامین اور ۲۸۶ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ ۱۹۷۲ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ خیابان کا آٹھواں شمارہ انیس نمبر ہے اس شمارے میں موجود مضامین میر انیس کے فکر وفن کے حوالے سے کافی اہم ہیں۔ یہ شمارہ کل ۲۴۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ خیابان کا نواں شمارہ اکتوبر ۱۹۷۷ء میں "دانائے راز نمبر" کے نام سے شائع ہوا۔ اس شمارے میں معروف ماہر اقبالیات طاہر فاروقی، رفیع الدین ہاشمی، شاعر وافسانہ نگار احمد ندیم قاسمی، معروف نقاد فرمان فتح پوری نے اقبال کے فکر وفن کے حوالے سے اپنی آرا کا اظہار مضامین کی شکل میں کیا۔ اس کی ترتیب کے فرائض ڈاکٹر محمد شمس الدین صدیقی، مرتضیٰ اختر جعفری اور عبدالستار جوہر پراچہ نے انجام دیے۔ خیابان کا دسواں شمارہ طاہر فاروقی نمبر ہے اس شمارے میں مختلف اہل فکر و نظر نے استاد شعبہ اردو کے فکر وفن کے حوالے سے اپنی قیمتی آرا کا ظہار کیا ہے۔ خیابان کا گیارہواں شمارہ تھا۔ جون ۱۹۸۲ء کو منظر عام پر آیا، ۲۶ مضامین ۱۶۰ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ دو حصوں پر مشتمل ہے ابتدائی حصہ "جشن سیمیں کی روداد" جبکہ دوسرا حصہ "اردو اور اسلام" کے حوالے سے لکھے گئے مقالات پر مشتمل ہے۔ خیابان کا بارہواں شمارہ اصناف نثر نمبر ہے۔ یہ شمارہ اردو اصناف نثر کے حوالے سے تحریر کردہ مواد میں یقیناً خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ شمارہ ۱۹۹۵ء میں

سامنے آیا۔ ۲۱ مضامین اور ۴۲۲ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ افسانوی و غیر افسانوی نثر پر لکھے گئے منفرد مقالات کا مجموعہ ہے۔ خیابان کا تیرہواں شمارہ چھ سال کے وقفے کے بعد ۲۰۰۱ء میں سامنے آیا خیابان کا یہ شمارہ اصناف سخن نمبر کے نام سے موسوم ہے۔ ۲۲ مضامین اور ۴۲۵ صفحات پر مشتمل اس شمارے میں شاعری کی تمام موضوعی و ہئیتی اصناف پر مقالات شامل ہیں ۔ایک سال کی مختصر خاموشی کے بعد ۲۰۰۳ء میں خیابان نے ایک اور خاص نمبر "نوادر اقبال" کے نام سے شائع کیا، ۵۰ مضامین اور ۴۱۶ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ سات حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے میں اقبال کے خطوط، غیر مطبوعہ کلام، شذرات اقبال ،انٹرویوز، مضامین اور مختلف نثری تحریریں شامل ہیں۔ دوسرا حصہ ملفوظات اقبال اور اقبال کے اہم ہم جلیسوں کی مجلسوں کے احوال پر مشتمل ہے۔ شمارہ کا تیسرا حصہ اقبال کے چار اہم اسفار کے متعلق ہے۔ چوتھا حصے میں سیمی نار کے مقالات شامل کئے گئے ہیں۔ شمارے کا پانچواں حصہ نادر و نایاب مضامین پر مشتمل ہے۔ شمارے کا چھٹا حصہ گوشہ طلبا کے نام سے موسوم ہے جبکہ آخری حصے میں متفرق تحریریں اور عکسی خطوط شامل ہیں غرض اپنے موضوع اور مواد کے حوالے سے یہ شمارہ صاحبان فکر و نظر کے لئے ارمغان تازہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ آغاز سے لے کر ۲۰۰۳ء تک خیابان متعدد مرتبہ تاخیر کا شکار ہوتا رہا مگر بہار ۲۰۰۶ء میں شمارہ نمبر ۱۴ کی اشاعت کے ساتھ ہی اس میں مستقل مزاجی پیدا ہوگئی، ۲۴ مضامین اور ۳۲۹ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ بادشاہ منیر بخاری کی زیر ادارت شائع ہوا۔ اس شمارے میں پہلی مرتبہ مجلسِ ادارت/ایڈیٹوریل بورڈ کی فہرست شامل کی گئی جو کہ حسبِ ذیل ہے؛

مجلسِ مشاورت/ایڈیٹوریل بورڈ

ڈاکٹر ابنِ کنول	صدر شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی، انڈیا
ڈاکٹر ایلینا بشیر	ڈیپارٹمنٹ آف ساوتھ ایشین لینگویجز اینڈ سوئیلزیشن دی یونیورسٹی آف شکاگو، امریکہ
ڈاکٹر ڈانونا سٹسیک	صدر شعبہ ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز وارسا یونیورسٹی پولینڈ
ڈاکٹر کیومرثی	صدر شعبہ اردو، تہران یونیورسٹی، ایران
ڈاکٹر خلیل طوق آر	صدر شعبہ اردو، استنبول یونیورسٹی، ترکی
ڈاکٹر عبدالحق	پروفیسر شعبہ اردو جواہر لال نہرو یونیورسٹی انڈیا
ڈاکٹر سید محمد ہاشم	پروفیسر شعبہ اردو علی گڑھ یونیورسٹی انڈیا

ڈاکٹر مظفر عباس	ڈائریکٹر ڈویژن آف آرٹس اینڈ سوشل سٹڈیز، یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور
ڈاکٹر معین الدین عقیل	پروفیسر اردو (ر) کراچی
ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی	پروفیسر شعبہ اقبالیات جامعہ، پنجاب لاہور
ڈاکٹر جاوید اقبال	صدر شعبہ اردو، سندھ یونیورسٹی جام شورو
ڈاکٹر روبینہ ترین	صدر شعبہ اردو بہاوالدین ذکریا یونیورسٹی، بہاول پور
ڈاکٹر شفیق احمد	صدر شعبہ اردو واقبالیات اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور
ڈاکٹر ایوب صابر	صدر شعبہ اقبالیات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
ڈاکٹر ظہور احمد اعوان	پروفیسر اردو (ر) پشاور
ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان	پروفیسر (ر) مانسہرہ

(خیابان شمارہ نمبر ۱۴، بہار ۲۰۰۶ء)

خیابان کا پندرہواں شمارہ خزاں ۲۰۰۶ء میں شائع ہوا، یہ شمارہ ۲۰ مضامین اور ۲۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ بہار ۲۰۰۷ء میں خیابان کا سولہواں شمارہ منظر عام پر آیا، ۲۴ مضامین اور ۳۵۶ صفحات پر مشتمل اس شمارے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس شمارے میں ۸ کتب پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ خیابان کا سترواں شمارہ خزاں ۲۰۰۷ء میں شائع ہوا، ۳۹۶ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ ۳۰ مقالات اور چھ کتب کے تبصرے پر مبنی ہے۔ اس شمارے میں مذکورہ مجلس مشاورت کے حوالے سے چند تبدیلیاں کی گئی۔ تین نئے نام ڈاکٹر رشید امجد، ڈاکٹر محمد زاہد اور ڈاکٹر شاہد حسین کو شامل کیا گیا جبکہ چار نام نکالے گئے جن میں سید محمد ہاشم، رفیع الدین ہاشمی، ایوب صابر اور ارشاد شاکر اعوان شامل ہیں۔ بہار ۲۰۰۸ء میں خیابان کا اٹھارواں شمارہ منظر عام پر آیا ۔ یہ شمارہ ۲۷ مضامین اور ۳۶۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں گیارہ کتب پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ اس شمارے میں مجلس مشاورت کے بین الاقوامی اراکین کے برقی پتے (ای میل ایڈریسز) بھی شامل کئے گئے۔ خیابان کا انیسواں شمارہ خزاں ۲۰۰۸ء میں منظر عام پر آیا، ۲۵ مضامین اور ۳۷۱ صفحات پر مشتمل اس شمارے کی مجلس مشاورت میں ایک اور تبدیلی رونما ہوئی اور ڈاکٹر ظہور احمد اعوان کا نام نکال کر، ڈاکٹر نذیر تبسم کا نام شامل کیا گیا۔ اس شمارے میں پانچ کتب پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ اس شمارے کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ خیابان کا پہلا شمارہ ہے جو آن لائن شائع ہوا۔ خیابان کا بیسواں شمارہ بہار ۲۰۰۹ء میں منظر عام پر آیا۔ اس میں کل ۳۲ مضامین اور چار کتب پر تبصرہ کیا گیا ہے، اس شمارے کے کل صفحات کی تعداد

۴۰۵ ہے۔ خیابان کا اکیسواں شمارہ اپنی طرز کا انوکھا شمارہ اس لئے ہے کہ شعبہ فارسی سے علیحدگی کے بعد یہ پہلا شمارہ ہے جس میں ۲۰ اردو مضامین کے ساتھ ساتھ ۵ فارسی مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں۔ ان مضامین کے علاوہ کل ۱۱ کتب پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ شمارے کے صفحات کی کل تعداد ۳۹۹ ہے۔ خیابان کا بائیسواں شمارہ بہار ۲۰۱۰ء میں سامنے آیا۔ اس شمارے کے مدیر ڈاکٹر فقیرا خان فقری ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس شمارے کی جسامت اور ڈیزائن میں بھی تبدیلی کی گئی نہ صرف ڈیزائن بلکہ مجلس مشاورت میں بھی بڑی واضح تبدیلیاں کی گئی اراکین کی تعداد پندرہ سے کم کر کے بارہ کر دی گئی اور صرف پانچ پرانے اراکین کو چھوڑ کر تمام اسماء کو تبدیل کر دیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے؛

مجلسِ مشاورت /ایڈیٹوریل بورڈ

پروفیسر ڈاکٹر انوار احمد	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔
پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی	لاہور پاکستان۔
پروفیسر ڈاکٹر روبینہ ترین	صدر شعبہ اردو، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان۔
پروفیسر ڈاکٹر مظفر عباس	لاہور پاکستان۔
ڈاکٹر ارشاد احمد شاکر	صدر شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی، پاکستان۔
ڈاکٹر محمد سفیان سفی	شعبہ اردو ہزارہ یونیورسٹی، پاکستان۔
پروفیسر ڈاکٹر عبد الحق	شعبہ اردو جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، ہندوستان۔
پروفیسر ڈاکٹر ابنِ کنول	صدر شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی، ہندوستان۔
پروفیسر سویامانے	شعبہ اردو اوساکا یونیورسٹی، جاپان۔
ڈاکٹر علی بیات	شعبہ اردو تہران یونیورسٹی، ایران۔
ڈاکٹر محمد کیومرثی	صدر شعبہ اردو تہران یونیورسٹی، ایران۔
سلال سوئیدان	صدر شعبہ اردو انقرہ یونیورسٹی، ترکی۔

(خیابان شمارہ نمبر ۲۲، بہار ۲۰۱۰ء)

خیابان کا بائیسواں شمارہ کل ۲۳ مضامین اور ۱۰۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ خیابان کا تیئیسواں شمارہ خزاں ۲۰۱۰ء میں منظر عام پر آیا، یہ شمارہ کل ۱۵ مضامین اور ۱۸۴ صفحات پر مشتمل ہے۔اس شمارے کی مجلس مشاورت میں ایک مرتبہ پھر تبدیلی کی گئی اور شعبہ اردو کے دو اساتذہ ڈاکٹر سلمان علی اور ڈاکٹر روبینہ شاہین کے نام شامل کئے گئے، مجلس مشاورت کی تعداد بڑھ کر ۱۴ ہو گئی۔ ۲۰ مضامین اور ۲۰۹ صفحات پر مشتمل خیابان کا چوبیسواں شمارہ بہار ۲۰۱۱ء میں شائع ہوا۔ خیابان کا پچیسواں شمارہ خزاں ۲۰۱۱ء میں ڈاکٹر بادشاہ منیر بخاری کی ادارت میں شائع ہوا۔ایک مرتبہ پھر وہی پرانا ڈیزائن اپنایا گیا اور مجلس مشاورت بھی بدل کر پھر ان تمام اراکین کو شامل کیا گیا جن کی تفصیل شمارہ نمبر ۱۷ کے باب میں اوپر بیان ہوئی ہے اس پر صرف ایک اضافہ کیا گیا اور وہ یہ کہ ڈاکٹر روبینہ ترین کا نام نکال کر ڈاکٹر یوسف خشک کا نام شامل کیا گیا،اس شمارے میں کل ۱۷ مضامین شامل ہیں۔ صفحات کی کل تعداد ۲۷۱ ہے۔خیابان کا چھبیسواں شمارہ بہار ۲۰۱۲ء میں شائع ہوا، یہ شمارہ کل ۲۰ مضامین، پانچ کتب پر تبصرہ اور ۲۳۹ صفحات پر مشتمل ہے۔خیابان کا ستائیسواں شمارہ خزاں ۲۰۱۲ء میں شائع ہوا۔اس میں کل ۲۸ تحقیقی و تنقیدی مضامین کے ساتھ ۷ کتب پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ صفحات کی کل تعداد ۲۳۵ ہے۔

بہار ۲۰۱۳ء میں خیابان کا اٹھائیسواں شمارہ زیور طبع سے آراستہ ہوا،اس شمارے میں کل ۱۸ مضامین اور ۱۵ کتب پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ کل صفحات کی تعداد ۲۰۹ ہے۔ خزاں ۲۰۱۳ء میں خیابان کا انتیسواں شمارہ سامنے آیا اس شمارے میں شامل تحقیقی و تنقیدی مضامین کی تعداد ۲۰ ہے اس کے علاوہ ۶ کتب پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ اس شمارے کی ضخامت ۲۴۵ صفحات ہے۔ خیابان کا تیسواں شمارہ ۲۰ مضامین، ۲۳۴ صفحات اور ۷ کتب پر تبصرے کے ساتھ بہار ۲۰۱۴ء میں منظر عام پر آیا۔

خیابان کا اکتیسواں شمارہ ۲۰۱۴ء میں ۲۰ تحقیقی و تنقیدی مضامین، چھ کتب پر تبصرے کے ساتھ ۲۳۰ صفحات کی صورت میں شائع ہوا۔ ۱۶ مضامین، ۲۴ کتب پر تبصرے، ۲۲۳ صفحات پر مشتمل خیابان کا بتیسواں شمارہ بہار ۲۰۱۵ء میں منظر عام آیا۔ کتب پر تبصرے کے حوالے سے اگر دیکھا جائے تو یہ شمارہ خیابان کا سب سے ضخیم شمارہ ہے۔ خیابان کا تنتیسواں شمارہ خزاں ۲۰۱۵ء میں ۴۹ مضامین اور ۴۸۷ صفحات کے ساتھ منظر عام پر آیا۔ اس شمارے میں ۱۱ کتب پر تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔ ۴۸ مضامین، ۱۳ کتب پر تبصرے اور ۴۸۲ صفحات کے ساتھ خیابان کا چونتیسواں شمارہ بہار ۲۰۱۶ء میں شائع ہوا۔ خزاں ۲۰۱۶ء میں خیابان کا پینتیسواں شمارہ ۴۸ مضامین، ۱۲ کتب پر تبصرے اور ۴۸۲ صفحات کے ساتھ منصہ شہود پر جلوہ گر ہوا۔ خیابان کا چھتیسواں شمارہ بہار ۲۰۱۷ء میں ۴۲ مضامین، ۱۸ کتب پر تبصرے اور ۴۶۷ صفحات کے ساتھ شائع ہوا۔ خیابان کے

سینتیسویں شمارے کی مدیر صدر نشین شعبہ اردو ڈاکٹر روبینہ شاہین صاحبہ ہیں۔ آپ کی زیر ادارت اس شمارے کی مجلس مشاورت میں ایک بار پھر تبدیلیاں کی گئیں اور پہلی بار مجلس مشاورت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ بین الاقوامی اراکین کے نام علیحدہ تحریر کئے گئے اور قومی اراکین کی علیحدہ فہرست ترتیب دی گئی، جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

مجلس مشاورت /ایڈیٹوریل بورڈ (بین الاقوامی)

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد	ستیہ وتی کالج دہلی یونیورسٹی
ڈاکٹر ایلینا بشیر	ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین لینگویجز اینڈ سوئیلزیشن دی یونیورسٹی آف شکاگو، امریکہ
ڈاکٹر ڈونونا سٹسیک	صدر شعبہ ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز وارسا یونیورسٹی پولینڈ
ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم	پروفیسر شعبہ اردو، جامعہ الازہر، قاہرہ مصر
ڈاکٹر عبدالحق	صدر شعبہ اردو (سابق) دہلی یونیورسٹی انڈیا
ڈاکٹر محمد زاہد	صدر شعبہ اردو (سابق) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا

مجلس مشاورت /ایڈیٹوریل بورڈ (قومی)

ڈاکٹر مظفر عباس	سابق ڈائریکٹر ڈویژن آف آرٹس اینڈ سوشل سٹڈیز، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور
ڈاکٹر معین الدین عقیل	پروفیسر اردو (ر)، کراچی
ڈاکٹر جاوید اقبال	صدر شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی، جام شورو
ڈاکٹر یوسف خشک	ڈین کلیہ السنہ، شاہ لطیف یونیورسٹی خیر پور، سندھ
ڈاکٹر شفیق احمد	صدر شعبہ اردو و اقبالیات (سابق) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
ڈاکٹر انوار احمد	صدرِ شعبہ اردو (سابق) بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان
ڈاکٹر نجیبہ عارف	صدر نشین شعبہ اردو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ڈاکٹر نذر عابد	صدر شعبہ اردو، ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ
ڈاکٹر نثار ترابی	الحمد اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر　　　　　صدر شعبہ اردو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

(خیابان شمارہ نمبر ۳۷ خزاں ۲۰۱۷ء)

خیابان کا سینتیسواں شمارہ ۱۵ مضامین ۲۴۴ صفحات پر مشتمل ہے اس شمارے کے آخر میں شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر سہیل احمد کا مرتب کردہ اشاریہ بھی شامل ہے یوں یہ خیابان کا پہلا شمارہ ہے جو مع اشاریہ کے خزاں ۲۰۱۷ء میں شائع ہوا۔ خیابان کا اڑتیسواں شمارہ بہار ۲۰۱۸ء میں ۱۵ مضامین، ۲۱۰ صفحات اور اشاریے سمیت منظر عام پر آیا۔ ۱۶ مضامین، اشاریے اور ۱۹۲ صفحات پر مشتمل خیابان کا انتالیسواں شمارہ خزاں ۲۰۱۸ء میں سامنے آیا۔ خیابان کا چالیسواں شمارہ صدر شعبہ اردو جامعہ پشاور، ڈاکٹر سلمان علی کی زیر ادارت منظر عام پر آیا۔ اس شمارے میں کل ۱۵ مضامین شامل ہیں اس شمارے کے صفحات کی کل تعداد ۱۹۸ ہے۔ خیابان کا اکتالیسواں شمارہ ستمبر ۲۰۲۰ء میں شائع ہوا ۱۶ مضامین اور ۲۳۵ صفحات پر مشتمل یہ شمارہ اپنے مواد کے حوالے سے خصوصیت کا حامل ہے۔ خیابان کا ابھی زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوا۔ تحقیقی و تنقیدی مضامین اور موضوع اور مواد کے حوالے سے آخر الذکر پانچ شمارے کافی اہمیت کے حامل شمارے ہیں کیونکہ ان میں مقدار سے زیادہ معیار پر توجہ دی گئی۔ اس کے علاوہ ان شماروں کی خاصیت یہ بھی ہے کہ انہیں آن لائن کچھ اس انداز میں شائع کیا گیا کہ پورا شمارہ بھی اور ایک ایک تحقیقی مضمون بھی ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھا جا سکتا ہے۔

حوالہ جات:

۱۔ فیروز اللغات اردو جدید ص، ۳۲۲

۲۔ نئی اردو لغت، ص، ۴۳۹

۳۔ جہانگیر اردو لغت، ص، ۷۳۷

۴۔ فرہنگِ تلفظ، ص، ۵۰۱

۵۔ اردو لغت تاریخی اصول پر، جلد ششم، ص، ۸۵۶